



سوال

(224) ایک ہی رات دوسری مرتبہ ہم بستری سے پہلے وضوء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں ایک ہی رات میں اپنی بیوی سے بغیر غسل کیے ایک سے زیادہ مرتبہ ہم بستری کروں پھر اسی حالت میں سو جاؤ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لیے (ایک ہی رات میں) اپنی بیوی سے ایک سے زیادہ مرتبہ ہم بستری کرنا جائز ہے لیکن اسے چاہیے کہ دوسری مرتبہ ہم بستری سے پہلے وضوء کر لے کیونکہ حدیث ہے۔

"إِذَا نَأَى أَحَدُكُمْ أَبَدًا ثُمَّ ارَادَ أَنْ يَبُودَ فَيَتَوَضَّأُ"

"جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے ہم بستری کر لے" پھر دوبارہ ہم بستری کرنا چاہے تو وضوء کر لے۔"

مستدرک حاکم میں یہ لفظ زائد ہیں۔

"فَإِنَّهُ أَشْفَى لِلتَّوَدِّ"

"وضوء دوبارہ جماع کے لیے خوب چستی پیدا کر دیتا ہے۔" (مسلم 308 - کتاب النحصر: باب الجنب اذا اراد ان یعود تو صا البودا و 220 - کتاب الطہارۃ باب الوصل من اراد ان یعود

بیہقی 203/1) (سعودی فتویٰ کمیٹی)

صدما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 288



محدث فتویٰ